احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 14-اپریل 2008ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر14/اپریل2008ء 7ربیع الثانی1429ہجری14شہادت1387ہش جلد58-93 نمبر83

دعا معلق رہتی ہے

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ جب تک دعا کرنے والا رسول اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتا اس کی دعا زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس کا کوئی حصہ بھی خدا کے حضور پیش ہونے کیلئے اوپر نہیں جاتا۔

(جامع ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی حدیث نمبر:448)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کو چاہئے کہ مایوس نہ ہووے۔ گناہوں کا حملہ سخت ہوتا ہے اور اصلاح مشکل نظر آتی ہے مگر گھبرانا نہیں چاہئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو بڑے گنہگار ہیں۔ نفس ہم پر غالب ہے۔ ہم کیونکر نیکوکار ہو سکتے ہیں۔ ان کو سوچنا چاہئے کہ مومن کبھی ناامید نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونے والا شیطان ہے اور کوئی نہیں۔ مومن کو کبھی بزدل نہیں ہونا چاہئے۔ گو کیسا ہی گناہ سے مغلوب ہو۔ پھر بھی خدا تعالیٰ نے انسان میں ایک ایسی قدرت رکھی ہے کہ وہ بہرحال گناہ پر غالب آ ہی جاتا ہے۔ انسان میں گناہ سوز قوت خدا تعالیٰ نے رکھی ہے جو اس کی فطرت میں موجود ہے۔

دیکھو پانی کو کیسا ہی گرم کیا جائے۔ ایسا سخت گرم کیا جائے کہ جس چیز پر ڈالیں وہ چیز جل بھی جائے۔ پھر بھی اگر اس کو آگ پر ڈالو تو وہ آگ کو بجھا دے گا۔ کیونکہ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھ دی ہے کہ وہ آگ کو بجھا دیوے۔ ایسا ہی انسان کیسا ہی گناہ میں ملوث ہو اور کیسا ہی بدکاری میں غرق ہو پھر بھی اس میں یہ طاقت موجود ہے کہ وہ معاصی کی آگ کو بجھا سکتا ہے۔ اگر یہ بات انسان میں نہ ہوتی تو پھر وہ مکلّف نہ ہوتا بلکہ پیغمبر رسول کا آنا بھی پھر غیر ضروری ہوتا۔ مگر دراصل فطرت انسانی پاک ہے اور جیسا کہ جسم کے لئے بھوک اور پیاس ہے تو کھانا اور پینا بھی آخر میسر آ جاتا ہے۔ انسان کے واسطے دم لینے کے واسطے ہوا کی ضرورت ہے تو وہ موجود ہے اور جسم کے لئے جس قدر سامان ضروری ہیں جبکہ وہ سب مہیا کر دیئے جاتے ہیں تو پھر روح کے واسطے جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ کیوں مہیا نہ ہوں گی؟ خدا تعالیٰ رحیم، غفور اور ستار ہے اس نے روحانی بچاؤ کے واسطے بھی تمام سامان مہیا کر دیئے ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ روحانی پانی کو تلاش کرے تو وہ اسے ضرور پالے گا اور روحانی روٹی کو ڈھونڈے تو وہ اسے ضرور دی جائے گی۔ جیسا کہ ظاہری قانون قدرت ہے ویسا ہی باطن میں بھی قانون قدرت ہے لیکن تلاش شرط ہے۔ جو تلاش کرے گا وہ ضرور پالے گا۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے میں جو شخص سعی کرے گا خدا تعالیٰ اس سے ضرور راضی ہو جائے گا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 422)

حضور انور کا دورہ افریقہ اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں دورہ مغربی افریقہ (گھانا، بینن، نائیجیریا) تشریف لے جا رہے ہیں۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ مورخہ 11۔ اپریل 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی ہے۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ آمین

نمایاں اعزاز

مکرمہ امۃ اللطیف خورشید صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب سابق نائب مدیر روزنامہ الفضل تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری بیٹی مکرمہ لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر نصرت ظفر صاحبہ (اے ایم سی) کمبائنڈ ملٹری ہسپتال ملیر کراچی کو ان کی ماہرانہ طبی صلاحیت کارکردگی اور پروفیشنل میڈیکل خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان کی جانب سے تمغہ امتیاز (ملٹری) عطا کیا گیا ہے اس سلسلہ میں مورخہ 23 مارچ 2007ء کو کراچی کور آڈیٹوریم میں منعقد ایک پروقار تقریب میں مہمان خصوصی لیفٹیننٹ جنرل احسن اظہر حیات کور کمانڈر کراچی نے یوم پاکستان کے موقع پر ان کو تمغہ امتیاز ملٹری دیا اس تقریب کی خبر نمایاں طور پر قومی اخبارات دی نیوز انٹرنیشنل جنگ کراچی 27 مارچ 2007ء میں شائع ہوئی مکرمہ ڈاکٹر نصرت ظفر صاحبہ محترم شیخ سلامت علی صاحب آف بھاٹی گیٹ لاہور کی پوتی، محترم عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کی نواسی اور محترم کرنل ستار بخش صاحب کی بہو ہیں۔ احباب جماعت سے درخوست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہر لحاظ سے مبارک کرے اور مزید

فری کوچنگ کلاس 2008ء

زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام فری کوچنگ کلاس کی اختتامی تقریب 9 مارچ 2008ء کو نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول دارالنصر غربی میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کی صدارت مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے فرمائی۔ مکرم ناظم صاحب امور طلبہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ

مجلس خدام الاحمدیہ عرصہ دراز سے اس کوشش میں رہی ہے کہ رضا کارانہ طور پر اساتذہ کی خدمات حاصل کرکے ان طلباء کے لئے مناسب فری کوچنگ کا انتظام کیا جائے۔ اس لئے جماعت نہم اور دہم کے سائنس کے طلباء کے تعلیمی سال کے آخر میں کلاس کا انتظام کیا گیا ہے تا کہ بہتر رنگ میں ان کے سالانہ امتحانات کی تیاری کروائی جاسکے۔

کلاس کے لئے اعلان تقریباً 20 دن پہلے روزنامہ الفضل میں شائع کروایا گیا۔ مورخہ 24 تا 27 نومبر طلباء کی رجسٹریشن دفتر مقامی میں کی گئی۔ 65 طلباء جماعت نہم اور 55 طلباء جماعت دہم کے رجسٹرڈ ہوئے۔

اس کلاس کا انعقاد نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول میں کیا گیا۔

افتتاح

کلاس کا افتتاح مورخہ یکم دسمبر بروز ہفتہ بوقت 4 بجے شام مکرم ناظم صاحب اطفال مجلس خدام الاحمدیہ نے کیا تمام اساتذہ بروقت آتے اور تمام پیریڈ اپنے ٹائم ٹیبل کے مطابق وقت پر شروع ہوتے رہے اور وقت پر کلاس کا آغاز اور اختتام ہوتا رہا۔ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کلاس کا تاثر اچھا رہا اور ایک طالب علم احمد نگر اور ایک غیر از جماعت طالب علم کوٹ امیر شاہ سے آکر اس کلاس میں شامل ہوتا رہا۔

زیادہ تر طالب علم ہائی سکول اور نصرت جہاں اکیڈمی کے تھے اس کے علاوہ الاحمد، کریسنٹ، ڈیسنٹ، F.C اور دیگر پرائیویٹ ادارہ جات کے طلباء بھی شامل تھے۔ تقریباً 50 فیصد طلباء واقفین نو تھے۔ ریاضی اور انگلش کا پیریڈ 35 منٹ کا جبکہ باقی مضامین کے پیریڈ 30 منٹ کے ہوتے رہے۔ کوشش کی گئی کہ طلباء کا وقت ضائع نہ ہو اور تمام اہم اسباق کروائے گئے۔ ہر مضمون کے لئے ہفتہ وار سلیبس بریک ڈاؤن کیا گیا ہر مضمون کا نصف سے زائد سلیبس پڑھایا گیا۔ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے طلباء کی پڑھائی متاثر ہو رہی تھی، جس کے لئے دو عدد ایمرجنسی لائٹس کا انتظام کیا گیا۔

یہ کلاس اندازاً تین ماہ پر مشتمل تھی۔ اس کے اوقات 4 بجے تا 7 بجے شام تھے۔ تین گھنٹے تدریس ہوتی رہی۔ اس دوران نماز مغرب اور عشاء بھی ادا کی جاتی رہیں۔

جن مضامین کی تدریس کی گئی ان میں، ریاضی، انگلش، فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی شامل ہیں۔ تمام اساتذہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم عمر فاروق صاحب 10th ریاضی
2۔ مکرم مجاہد صاحب 9th ریاضی
3۔ مکرم محمد اشرف صاحب 9th انگلش
4۔ مکرم داؤد جاوید صاحب 10th انگلش
5۔ مکرم علی عمران صاحب 9th کیمسٹری
6۔ مکرم کامران صاحب 9th,10th فزکس
7۔ مکرم اکبر نسیم صاحب 10th ریاضی

ان سب اساتذہ کا تعلق نصرت جہاں اکیڈمی یا انٹر کالج سے ہے۔

8۔ مکرم قیصر محمود صاحب 9th, 10th بیالوجی
کارکن وکالت علیاء
9۔ مکرم سردحسین صاحب 0th ریاضی، کیمسٹری
الاحمد اکیڈمی ربوہ

دوران کلاس ایک پکنک کا انتظام بھی کیا گیا طلباء پکنک سے بھرپور طریقے سے لطف اندوز ہوئے کلاس نہم اور دہم کے درمیان کرکٹ کا ایک نمائشی میچ بھی رکھا گیا۔

کلاس کے آخر میں پڑھائے گئے سلیبس کا امتحان لیا گیا۔ امتحان ایک ہفتہ جاری رہا تمام مضامین کا امتحان لیا گیا۔ امتحان کے نتیجہ سے معلوم ہوتا ہے کہ طلباء نے کلاس سے کافی فائدہ اٹھایا کیونکہ اکثر طلباء امتحان میں کامیاب ہوگئے اور فیل ہونے والے طلبا کی تعداد بہت کم رہی۔

اختتامی تقریب

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے اور طلباء کو علمی میدان میں آگے بڑھنے کے لئے نصائح فرمائیں۔ بعد ازاں طلباء اور مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ مندرجہ ذیل طلباء نے نمایاں پوزیشنز حاصل کیں۔

حافظ حماد احمد۔ اشفاق۔ مرزا ماجد احمد۔ انیل مختار۔ جری اللہ ماجد۔ طیب احمد۔

اللہ تعالیٰ تمام اساتذہ اور طلبہ کو خدمت کے حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

☆☆☆

تقریب آمین

مکرم حافظ عامر شہزاد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ بھائی گیٹ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

بفضل اللہ تعالیٰ حلقہ بھائی گیٹ لاہور میں مورخہ 8 فروری 2008ء کو ایک طفل عزیزم شعبان زاہد ولد مکرم غلام رسول زاہد صاحب احمد پارک موہنی روڈ لاہور کی تقریب آمین ہوئی۔ محترم خالد حفیظ صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ نے بچے سے مختلف جگہوں سے قرآن مجید سنا۔ مختصر خطاب کے بعد محترم زعیم اعلیٰ صاحب نے دعا کروائی۔ عزیز موصوف مکرم میاں محمد شریف صاحب کا پوتا اور مکرم جمیل احمد صاحب کلاس والا ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔

تقریب بسم اللہ مورخہ 15 فروری 2008ء کو منعقد ہوئی اس میں وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ایک طفل عزیزم عنایت احمد ابن مکرم خالد نوید صاحب کھوکھر ٹاؤن راشد روڈ لاہور بعمر ساڑھے تین سال نے قرآن مجید پڑھنے کا آغاز کیا۔ بچے نے قاعدہ یسرنا القرآن سات ماہ کی مدت میں ختم کیا تھا۔ محترم مربی صاحب نے بچے کو سورۃ الفاتحہ سے قرآن پاک شروع کروایا۔ بعد دعا تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

درخواست دعا

مکرم محمد افضل ملک صاحب امیر جماعت واہ کینٹ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار علاج کی غرض سے لندن گیا ہوا تھا۔ صحت کی بحالی کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے واپس پاکستان آگیا ہے۔ احباب جماعت سے مزید دعاؤں کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرمہ عطیۃ القدیر صاحبہ حلقہ گلشن پارک لاہور تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میری ہمشیرہ مکرمہ مبارکہ خوشنود صاحبہ اہلیہ مکرم خوشنود احمد صاحب ڈوگر شاہین پارک مغلپورہ لاہور کو مورخہ 11 فروری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام ھود احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عزیز احمد ڈوگر صاحب کا پوتا اور مکرم صوبیدار میجر (ریٹائرڈ) فاروق احمد صاحب آف تاج پورہ کا نواسا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا کرے۔ خلیفۂ وقت اور والدین کا اطاعت گزار اور خادم دین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالستار صاحب ترکہ مکرم شیر محمد صاحب)

مکرم عبدالستار صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم شیر محمد صاحب ولد مہتاب صاحب وفات پاگئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 5/12 محلہ دارالصدر برقبہ دو کنال میں نصف یعنی ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ رقبہ ایک کنال مرحوم کے ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ مرحوم کی صرف دو بیٹیاں مکرمہ غفوراں بی بی صاحبہ اور مکرمہ شکوراں بی بی صاحبہ اپنے شرعی حق سے اپنے تمام بھائیوں کے حق میں دستبردار ہوگئی ہیں۔ مرحوم کے ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم عبدالسلام صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عبدالستار صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبدالغفار صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ غفوراں بی بی صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ شکوراں بی بی صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ رحیم بی بی صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

ورثاء مرحومہ

(i) مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں۔ کہ میرے بھائی مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ کے سسر مکرم غلام رسول صاحب دارالشکر ربوہ کو بوجہ لمبی عمر ضعف رہتا ہے۔ خوراک میں بھی کمی ہے۔ حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

تبدیلی نام

مکرم بشیر الدین قمر صاحب مکان نمبر 3/21 دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ لکھتے ہیں۔ میں نے اپنا نام بشیر الدین قمر سے تبدیل کر کے بشیر الدین رکھ لیا ہے درخواست ہے کہ آئندہ خاکسار کو اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

وقف عارضی کا تعارف اور احباب جماعت کو حصہ لینے کی پُرزور تلقین

اٹھو اور خدا کی رحمتوں کو سمیٹو اور ہر راہ سے اس کے فضلوں کو حاصل کرو

کئی واقفین عارضی نے تہجد پڑھانی شروع کردی اور بیوت الذکر کو نمازیوں سے بھر دیا

حضرت خلیفة المسیح الثالث کے خطبہ جمعہ 28 جنوری 1977ء سے اقتباسات

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔

مجھے بتایا گیا ہے کہ وقف عارضی کی جو تحریک جاری کی گئی تھی اس کی طرف احباب جماعت اب اس قدر توجہ نہیں دے رہے جتنی شروع میں دی اور جتنی توجہ کی ضرورت ہے۔

تحریک وقف عارضی یہ ہے کہ احمدی دوست کم از کم پندرہ دن کے لئے (دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک) عارضی طور پر وقف کریں اور اپنے خرچ پر اس جگہ جائیں جہاں ان کو بھیجا جائے اور اپنے خرچ پر وہاں یہ ایام گزاریں۔ اس تحریک کے پیش نظر ذہن میں بہت سے مقاصد تھے۔ اول تو یہ کہ جماعت احمدیہ جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں قائم کیا ہے اس کا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ نوع انسانی کو محبت کے رشتوں میں باندھ کر امت واحدہ بنا دیا جائے اسی لئے ہمارا جو سب سے بڑا اکٹھ یعنی جلسہ سالانہ ہوتا ہے حضرت مسیح موعود نے اس کی اغراض بتاتے ہوئے ایک فائدہ یہ بھی بتایا ہے کہ دوست آپس میں ملیں اور واقفیت پیدا ہو اور جو اخوت کا جذبہ ہے وہ ابھرے اور وہ لوگ جو ایک دوسرے سے فاصلوں پر رہائش رکھتے ہیں وہ ذہنی اور قلبی طور پر ایک دوسرے کے قریب آ جائیں۔ ان کا پیار بڑھے اور وہ آپس میں بھائی بھائی بن جائیں۔ چنانچہ اس مقصد کے پیش نظر وقف عارضی کے ماتحت دوست ربوہ سے سیالکوٹ چلے جاتے ہیں سیالکوٹ سے جھنگ آ جاتے ہیں۔ لائلپور سے سرگودہا چلے جاتے ہیں سرگودھا والے دوسرے اضلاع میں مختلف جگہوں پر چلے جاتے ہیں۔ غرض جہاں دفتر اپنی سمجھ کے مطابق ضروری سمجھتا ہے وقف عارضی کے وفود کو مختلف جگہوں پر بھیج دیتا ہے۔ یہ واقفین وفد کی شکل میں دو افراد پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس میں احمدی بہنیں بھی حصہ لیتی ہیں اور ان کو باہر صرف اس صورت میں بھجوایا جاتا ہے جب کہ وہ اپنے خاوندوں کے ساتھ یا والد کے ساتھ یا اپنے بھائی کے ساتھ باہر جاسکیں ورنہ ان سے اپنے ہی شہر یا قصبہ میں عورتوں کی تربیت وغیرہ کے کام لئے جاتے ہیں تا کہ بہنیں بہنوں سے خدا کی رضا کی خاطر حسن معاملہ اور پیار کے تعلقات قائم کریں اس صورت میں ایک حصہ رہ جاتا ہے لیکن جو دوسرے مقاصد ہیں ان میں وہ تھوڑا سا شامل ہوتی ہیں اور فائدہ اٹھاتی ہیں لیکن میرے خیال میں تحریک وقف عارضی میں سینکڑوں ایسی احمدی بہنیں شامل ہوتی ہیں جو باہر جاسکتی ہیں اس لیے کہ ان کے محرم انہیں ایام میں وقف کرنے والے تھے یعنی ان کے خاوند یا ان کے باپ یا ان کے بھائی یا دوسرے قریبی رشتہ دار جو (دینی) اصطلاح میں محرم تھے۔

پس وقف عارضی کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ باہمی تعلقات بڑھیں اور وہ عظیم کام جو خدا تعالیٰ اس وقت جماعت احمدیہ سے لینا چاہتا ہے یعنی یہ کہ نوع انسانی کو ایک خاندان کی طرح بنا دیا جائے اس میں ہماری کوشش بھی شامل ہو ویسے تو یہ خدا کا آسمانوں پر فیصلہ ہے زمین پر تو وہ جاری ہوگا لیکن ہمیں ثواب پہنچانے کی خاطر اللہ تعالیٰ نے خود ہی اپنے فضل اور رحمت سے ہمارے لئے بہت سی راہیں کھول دی ہیں......... بہرحال وقفِ عارضی ایک حقیر سی کوشش ہے اپنے رب کے حضور جو پیش کی جاتی ہے اس امید اور یقین پر کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے گا اور اس کے نیک ثمرات پیدا ہوں گے۔ جانے والے بھی فائدہ اٹھائیں گے اور جہاں ان کو بھیجا جاتا ہے وہ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

تحریک وقفِ عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقفِ عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقفِ عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی غفلتوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہوئے انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے ایک نیک نمونہ بنیں ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔

چنانچہ **ہمارے وقفِ عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ جب سے یہ تحریک جاری ہوئی ہے سینکڑوں خطوط ہمارے دفتر میں موجود ہوں گے کہ کس طرح دعاؤں کی ان کو توفیق ملی اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ پیار کا سلوک کیا۔** جہاں یہ وفود جاتے ہیں وہاں بھی لوگوں کو بڑا فائدہ پہنچتا ہے۔ ان کو بھی خواب غفلت سے بیدار ہونا پڑتا ہے۔ انہیں بھی اپنے بھائی کے ساتھ مل کر نیکی کی طرف زیادہ توجہ کرنی پڑتی ہے۔ کئی دوستوں نے تو جا کر تہجد کی نماز بھی پڑھانی شروع کردی۔ جو احمدی نماز باجماعت میں غفلت برت رہے تھے ان کو اس طرف توجہ دلائی اور خدا کی (بیوت) کو معمور کر دیا۔ غرض عملی طور پر بہت سے فائدے پہنچے کیونکہ جو شخص وقفِ عارضی پر باہر سے آنے والا ہے وہ سارا دن یا دعا کر رہا ہوگا یا دین کی باتیں کر رہا ہو گا وہ عقائد کے متعلق باتیں کر رہا ہوگا یا خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کے متعلق باتیں کر رہا ہوگا۔ حضرت مسیح موعود نے جو دینی خزائن ہمارے ہاتھ میں رکھے ہیں وہ ان کے متعلق باتیں کر رہا ہوگا۔...........

اب احباب جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ خود بھی علوم جدیدہ قرآنی سے واقفیت حاصل کریں اور اپنے ذہن میں ان باتوں کو تازہ رکھیں اور اپنے بھائیوں کو بھی بتاتے رہیں۔ یہ ذکر گھروں میں بھی، (بیوت الذکر) میں بھی اور مجلسوں میں بھی ہوتا رہنا چاہیئے۔ غرض وقفِ عارضی کے وفود ذہنی طور پر تیار ہو کر جاتے ہیں تا کہ وہ دوسروں کے لئے نمونہ بن سکیں۔..........

قرآن کریم بڑی ہی عظیم کتاب ہے۔ ہم اس کے متعلق جتنا سوچتے ہیں اتنا ہی ہم اس کو بلند سے بلند تر پاتے ہیں اور اس کی خوبیوں کا اور اس کی گہرائی کا اور اس کی رفعت کا اور اس کی وسعت کا انسانی دماغ اندازہ نہیں کرسکتا۔ یہ خدا کا کلام ہے اس لئے غیر محدود برکات اور غیر محدود صفات کا حامل ہے اور غیر محدود بطون اپنے اندر چھپائے ہوئے ہے۔ یہ انسان کا کام نہیں کہ اس کی حد بندی کرے لیکن انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کو مہجور نہ بنائے اور اس کی تعلیم کو نہ بھلائے کیونکہ یہ ایک ایسی بھول ہے جس سے نسلیں تباہ ہو جاتی ہیں اور علاقے کے علاقے مردہ ہو جاتے ہیں۔ تب انہیں از سرِ نو زندہ کرنے کے لئے اور انہیں از سرِ نو انسانی شرف عطا کرنے کے لئے ایک دوسرا ذیلی نظام حرکت میں آتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی جماعت کے ذمہ جو کام ہے وہ ایک تسلسل کو چاہتا ہے۔ جو مصلح آتے ہیں وہ کلی طور پر تو نہیں لیکن ایک حد تک تسلسل ٹوٹنے کے بعد آتے ہیں۔ ہمارے سپرد جو کام ہے اسے مسلسل حرکت میں رہنا چاہیئے اور آگے بڑھنا چاہیئے۔ ہم کسی جگہ کھڑے نہیں ہوسکتے۔ پیچھے ہٹنے کا تو سوال ہی نہیں۔ اس لئے **جہاں اور بہت سے نظام قائم کئے گئے مثلاً تحریک جدید، وقفِ جدید ہے، وہاں وقفِ عارضی بھی ہے۔** اور ہزار قسم کی کوششیں ہیں جو جماعت کے اندر جاری ہیں تا کہ جماعت اپنے مقام کو یاد رکھے اور مقام یہ ہے کہ قرآن کریم کو دنیا میں پھیلانے کی ذمہ داری ان کے اوپر عائد ہوتی ہے مگر دوست اس بات کو نہ بھولیں کہ قرآن کریم کو پھیلانے کی جو ذمہ داری ہے وہ تقاضا کرتی ہے کہ قرآن کریم کو پھیلانے سے پہلے ہم خود اسے جاننے والے ہوں۔ اس کے علوم سے واقف ہوں۔ دوسروں کو یہ کہنے سے پہلے کہ بڑی حسین اور عجیب تعلیم ہے اس پر عمل کرو خود اس پر عمل کرنے والے ہوں۔ دوسروں کو یہ کہنے سے پہلے کہ اپنے بتوں کو توڑو اور جلا دو، خود اپنے صحنِ سینہ کو ہر قسم کے بتوں سے پاک کرنا چاہیئے۔ اس کے بغیر تو کوئی دوسرا آدمی ہماری بات نہیں مانتا۔ اگر ہزار بت خود ہمارے اندر ہی پل رہے ہوں اور ہمیں خدا سے دور لے جانے والے ہوں تو ہم توحید خالص کو دنیا میں قائم ہی نہیں کرسکتے۔

پس تحریک وقفِ عارضی دراصل اصلاح نفس کے لئے، اپنے محاسبہ کے لئے اور دوسروں کو اس طرف توجہ دلانے کے لئے جاری کی گئی تھی اور (تعاونوا علی البر والتقویٰ)۔ (المائدة:3) کی عملی تفسیر کی شکل میں اسے جاری کیا گیا تھا۔ بڑا اچھا کام ہوا ہے۔ **اب تک 25 ہزار کے قریب وفود جا چکے ہیں** اور یہ بڑا اچھا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ جانے والوں کو اور ان سے فائدہ اٹھانے والوں کو اپنی رحمتوں سے نوازے لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے ہماری ذمہ داری ایک قائم رہنے

والے اور وسعت اختیار کرنے والے تسلسل کو چاہتی ہے۔ اس ذمہ داری میں عملاً ایک وسعت پیدا ہورہی ہے۔ شروع میں جس وقت کسی زمانہ میں ایک ہزار احمدی تھا تو ایک ہزار آدمی کو سنبھالنے کی ذمہ داری تھی اور جس وقت وہ ایک کروڑ کے قریب پہنچ رہا ہے تو ایک کروڑ آدمی کو سنبھالنے کی ذمہ داری ہے۔ یہ اندرونی ذمہ داری ہے۔ اس حرکت میں شدت پیدا ہورہی ہے اور خدا کے فضل سے کامیابی ہورہی ہے اور نظر آرہا ہے کہ ہم اپنے مقصد کے بہت قریب آتے جارہے ہیں۔ وہ وسعت ہماری ذمہ داریوں کو بہت بڑھا رہی ہے۔

.... جہاں تک وقفِ عارضی کا تعلق ہے اس میں پندرہ دن ایک خاص شکل میں قربانیاں دینے کا سوال ہے وقفِ عارضی تو ہم نے نام رکھ دیا ہے جانے والے بھی روحانی اور اخلاقی طور پر اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور جہاں ان کو بھیجا جاتا ہے وہ بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ان کی طرف سے بھی مجھے غالباً ہزاروں خطوط وصول ہوچکے ہیں کہ انہیں وقفِ عارضی کے وفود کے آنے سے اور ان کے ساتھ ملاپ کرنے سے اور ان سے باتیں کرنے سے اور ان کا نمونہ دیکھ کر بہت فائدہ پہنچا ہے۔ پس اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اب بھی بہت سے دوستوں کی طرف سے وقفِ عارضی کے وعدے آرہے ہیں لیکن اس تعداد میں نہیں آرہے جس تعداد میں آنے چاہئیں۔ دوست اس طرف توجہ دیں۔

میں طالب علموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آرہی ہیں ضرور وقفِ عارضی پر جائیں ان کا علم بڑھے گا۔ جہاں وہ جائیں گے وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہوگا کہ چھوٹی چھوٹی عمروں والے اس قسم کا کام کررہے ہیں۔ ویسے ہم سے پہلے جو لوگ گزرے ہیں انہوں نے تو اپنی عمر کی طرف کبھی دیکھا ہی نہیں تھا۔ انہوں نے اپنی ذمہ داری کی طرف دیکھا تھا اور اتنے شاندار کام کئے اور اتنا اچھا نمونہ بنے ہمارے لئے کہ انسان حیران ہوجاتا ہے۔ وہ بھی تو آخر نوجوان ہی تھا جس نے سندھ سے .... پر حملہ آوروں کو شکست دی اور وہ بھی تو نوجوان ہی تھا جس نے سپین میں عیسائیوں کے .... کو کمزور کرنے کے منصوبوں کو ناکام کرکے .... کی رحمتوں کو ان علاقوں میں پہنچایا۔ وہ کوئی بڑے بزرگ اور عمر رسیدہ لوگ تو نہیں تھے۔ اس قسم کی باتیں ان کے منہ سے نکلتی تھیں اور اپنے رب پر اس قسم کا توکل ان سے ظاہر ہوتا تھا کہ آدمی دنگ رہ جاتا ہے۔ ہم تو اب سنتے بھی ہیں تو اس کی اہمیت کو نہیں سمجھتے مگر یہ امر واقعہ ہے کہ کم وبیش بارہ ہزار کی قیادت کرنے والے نوجوان نے اپنی کشتیوں کو سپین کے ساحل پر جلا دیا کہ ہم نے اب واپس جاکر کیا کرنا ہے۔ ہم آگے جائیں گے۔ ....

پس میں اپنے طالب علموں کو بتا یہ رہا ہوں کہ وہ لوگ چھوٹی چھوٹی عمر کے تھے لیکن انہوں نے بڑی بڑی قربانیاں دی۔ اس وقت جس قربانی کا مطالبہ تھا اب وہ مطالبہ نہیں ہے۔ اب مطالبہ کی شکل بدل گئی ہے لیکن قربانی کا مطالبہ اور اس کی اصل اور حقیقت اپنی جگہ پر قائم ہے اس وقت کی دنیا مذہبی مخالفت میں تلوار نہیں اٹھاتی الا ماشاء اللہ کہیں سرپھرے نظر آجاتے ہیں۔ یہ زمین بہت وسیع اور پھیلی ہوئی ہے اس میں خالی خالی کوئی نظر آجائے تو آجائے ورنہ عیسائی بھی اور دوسرے بھی یہ سمجھتے ہیں کہ مذہب کے نام پر قتل کرنا درست نہیں ہے کیونکہ بحیثیت انسان، انسان نے یہ سبق سیکھ لیا ہے کہ مذہب اس کی اجازت نہیں دیتا۔ تاہم کہیں کوئی سرپھرا اور جاہل انسان اس کے خلاف بھی نظر آجاتا ہے لیکن وہ ایسا نہیں کہ ہم اس کی طرف توجہ دیں۔ اس لئے آج کا مطالبہ تلوار کے مقابلے میں آنے کا نہیں۔ آج کی قربانی اور مطالبہ یہ ہے کہ دوست اپنے علم میں جلا پیدا کریں اور اپنے عمل میں حسن پیدا کریں اور اپنے دل میں خدا کے لئے محبت ذاتی پیدا کریں اور خدا کی محبت ذاتی میں فنا ہوکر دنیا کے لئے ایک نمونہ بنیں۔ پہلوں نے خدا تعالیٰ پر جو توکل کیا تھا اس کی شکل اور تھی اب ایک دوسری شکل میں احمدی اپنے اندر توکل پیدا کریں۔ آخر گنتی کے چند آدمی تھے جو حضرت مسیح موعود کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ خدا تعالیٰ پر ان لوگوں کو کتنا توکل تھا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے اس بندے کو جو بشارتیں دی ہیں وہ واقعہ ہی خدا تعالیٰ کی بشارتیں ہیں اور اسے (دین) کو غالب کرنے کے لئے کھڑا کیا گیا ہے۔ پھر ان کو یہ یقین بھی تھا کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرنے پر قادر ہے۔ اب آج کا جو نوجوان اس وقت میرے سامنے بیٹھا ہے، وہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ اس وقت کے حالات کیا تھے۔ ساری دنیا ایک طرف تھی اور وہ چند آدمی ایک طرف۔

حضرت مسیح موعود ایک وقت میں دہلی تشریف لے گئے اور آپ کے ساتھ صرف بارہ آدمی تھے اور اب میرے جیسا عاجز انسان اور امریکہ کی کنونشن میں ایک ہزار آدمی چند دنوں کے بعد گوٹن برگ کی (بیت) کا افتتاح کیا تو وہاں بھی ہزار سے اوپر۔ پس وہ جو اکیلا تھا ملک ملک میں ہزاروں بن گیا بعض جگہ لاکھوں بن گیا۔ غانا میں 1962ء میں ان کی حکومت کی جو مردم شماری کی رپورٹ تھی اس میں انہوں نے بالغ احمدی ...... ایک لاکھ انہتر ہزار کے قریب بتائے تھے۔ بچے وغیرہ ملاکر آپ خود اندازہ لگالیں۔ یہ 1962ء کی بات ہے۔ 1970ء میں جب میں وہاں گیا تو اُن کا خیال تھا بالغ احمدی تین لاکھ ہوگئے ہیں۔ بہرحال اب تک اس سے کہیں زیادہ ہوگئے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ جہاں ان میں بڑے مخلص، دعاگو اور سچی خوابیں دیکھنے والے اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے نظارے مشاہدہ کرنے والے بھی ہیں اور ان میں وہ بھی ہیں جو زیر تربیت ہیں۔ ایک شخص جو باہر سے آتا ہے احمدی ہوتا ہے اور احمدیت کو قبول کرتا ہے وہ تو صرف تربیت قبول کرنے کا اعلان کرتا ہے۔ بعض لوگ سمجھا کرتے ہیں کہ احمدیت میں آنے سے پہلے ہی اسے ولی اللہ بن جانا چاہئے تب اس کی بیعت کروانی چاہئے۔ اگر وہ احمدیت سے باہر ولی اللہ بن سکتا ہے تو پھر اسے احمدی ہونے کی ضرورت ہی کوئی نہیں۔ بیعت تو صرف اس بات کا اعلان ہے کہ وہ آج احمدیت کی تربیت قبول کرنے کے لئے تیار ہے۔ یہ گویا اس کا پہلا قدم ہوتا ہے پھر کوئی تو ہفتوں میں، کوئی مہینوں میں، کوئی سالوں میں اور کوئی اس سے بھی لمبا عرصہ لے کر آہستہ آہستہ تربیت حاصل کرتا ہے اور ایک انقلاب عظیم اس کی زندگی میں بپا ہوجاتا ہے۔ بعض ٹوٹ بھی جاتے ہیں اور یہ استثناء تو شروع سے لگا ہوا ہے لیکن میں بتا یہ رہا ہوں کہ حضرت مسیح موعود نے جب دعویٰ کیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کے نتیجہ میں اور آپ پر کثرت سے درود بھیجنے کی وجہ سے اور خدا تعالیٰ میں فنا ہونے کی توفیق پاکر خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اپنے ہزاروں بندوں میں سے مجھے اس کام کے لئے منتخب کیا ہے جب کہ میری حالت یہ تھی کہ میں تو اس بات کو پسند کرتا تھا کہ گوشۂ تنہائی میں رہوں اور گمنامی کی حالت میں زندگی کے دن گزاردوں لیکن مجھے خدا تعالیٰ نے کہا۔ اٹھ اور کھڑا ہوجا۔ میں تجھ سے اشاعتِ (دین) کا کام لینا چاہتا ہوں۔ میں تیرے ساتھ ہوں۔ ......

میں سمجھتا ہوں ہر احمدی کے دل میں یہ تڑپ پیدا ہونی چاہئے کہ جس مقام پر ہمارے برگزیدہ پہنچے تھے، ہم اسی مقام سے نیچے نہیں رہیں گے باقی جتنی کوئی قربانی دے گا۔ خدا تعالیٰ کی اطاعت میں جتنا کوئی فنا ہوجائے گا اور جتنی کسی میں طاقت اور استعداد ہوگی اس کے مطابق خدا تعالیٰ اس کو روحانی انعام دیتا چلا جائے گا۔ جھولیاں بھر جائیں گی اور جگہ نہیں رہے گی۔ دینے والا کہے گا اور لو لینے والے کہیں گے لیں تو رکھیں کہاں۔ آخر یہ جو کہا گیا تھا کہ مہدی اتنی دولت تقسیم کرے گا کہ لینے والا کوئی نہیں ہوگا۔ اس کا یہی مطلب تھا کہ روحانی خزائن تقسیم کئے جائیں گے وہ تو مہدی تقسیم کر گئے۔ خدا تعالیٰ کا جو وعدہ اور بشارت تھی وہ تو پوری ہوگئی لیکن بڑا ہی ناسمجھ ہے وہ احمدی جو اپنی جھولی اتنی بھی اپنے رب سے نہیں بھرواتا جتنی اس کی طاقت اور استعداد ہے اور جس کے مطابق وہ خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو سمیٹ سکتا ہے۔ پس میں اپنی جماعت سے یہ کہتا ہوں کہ تم اٹھو اور خدا کی رحمتوں کو سمیٹو اور ہر راہ سے خدا تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ ہمارے بزرگوں نے خدا تعالیٰ پر جو توکل کیا تھا اور اکیلی آواز کے گرد چند آدمی اکٹھے ہوگئے تھے اس سے کم توکل ہمیں نہیں کرنا چاہئے اور اگر ہم ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے وہ کچھ خدا کی راہ میں پیش کردیں جو ہمارے بزرگوں نے پیش کیا تھا تو خدا تعالیٰ ہمیں بھی وہی کچھ دے دے گا جو انہیں عطا کیا گیا تھا۔ اب تو زمانہ بدل گیا۔ اب تو سمجھنا آسان ہوگیا۔ اب تو توکل کرنے کے لئے ہمارے اندر جرأت پیدا ہوگئی۔ حتی کہ ہمارے کمزور آدمی کے اندر بھی جرأت پیدا ہوگئی۔ ان کے اندر تو کوئی مثال موجود نہیں تھی ہمارے پاس تو ہزاروں مثالیں موجود ہیں ان کے سامنے تو اپنے ملک کی مثال بھی نہیں تھی۔ ہمارے سامنے تو ملک ملک کی مثال ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق (۔) کو پھیلا رہا ہے میرے پاس باہر سے خطوط اور تصویریں بھی آتی رہتی ہیں کہ جو مشرک تھے بتوں کو جلا رہے ہیں۔ افریقہ میں لوگ جن پتھروں کی پوجا کیا کرتے تھے اب آگ جلا کر ان کو اس میں پھینک رہے ہیں۔ .... گویا ایک انقلاب بپا ہورہا ہے لیکن یہ ابھی اپنی انتہا کو نہیں پہنچا اور جب تک یہ انقلاب اپنی انتہا کو نہ پہنچ جائے یعنی (دین) دنیا میں غالب نہ آجائے اور دنیا کا ہر دل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیت نہ لیا جائے اس وقت تک ہر میدان میں جس قسم کی قربانی کا ہم سے مطالبہ کیا جاتا ہے اس پر لبیک کہنا ہمارے لئے ضروری ہے اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھ اور عقل عطا کرے اور وہ ہمیں توفیق دے ایسے اعمال کی جن سے وہ راضی ہوجائے اور ہم اس کی رحمتوں کے وارث ٹھہریں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 12/فروری 1977ء
خطبات ناصر جلد 7صفحہ19)

نظارت صنعت وتجارت

آئیے خوشحالی کا سفر شروع کریں

ایک ہزار روپے سے کام شروع کرنے والا آج نعمتوں سے مالا مال ہے

آج دنیا میں ہر شخص خوشحالی حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ معاشی خوشحالی کا خواب کس طرح شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے۔ سب سے پہلے تو انسان کو باصلاحیت ہونا چاہئے لیکن کامیابی کے لئے محض صلاحیت کافی نہیں بلکہ کامیابی کی بلندیوں کو چھونے کے لئے کامیابی اور خوشحالی کے بنیادی اصولوں کی سمجھ بوجھ ہونا ضروری ہے اس لئے اپنے ذہن کو خوشحال بنائیں۔ کیونکہ خوشحال زندگی کے لئے ایک خوشحال ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں قناعت بھی بہت ضروری ہے اور خدا تعالیٰ نے جو نعمتیں ہمیں عطا فرمائی ہیں ان پر خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ شکر نعمت واجب ہے اور اس کے علاوہ جن نعمتوں کی ہمیں خواہش ہے اور وہ ابھی تک اس میں نہیں مل سکیں ان پر بھی جب ہم خدا تعالیٰ کا پیشگی شکر بجا لائیں گے اور تہہ دل سے اس کے احسان مند ہوں گے تو خدا تعالیٰ یقیناً ہمیں وہ سب نعمتیں عطا فرمائے گا۔

خوشحالی کا یہ سفر کیسے شروع کیا جائے، کیا ذریعہ اختیار کرنا چاہئے۔ اگر ہم واقعی خوشحال ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں پتہ ہونا چاہئے کہ کہاں سے شروع کریں۔ ہم یہ تو جانتے ہیں کہ کہیں سے شروع کرنا چاہئے مگر ہمیں یہ علم نہیں کہ کہاں سے؟ اس کا جواب بہت سادہ ہے۔ خوشحالی ایک خیال سے شروع ہوتی ہے اس کے ساتھ عزم اور ارادہ ہوتا ہے یہ خیال کہ خوشحالی موجود ہے دستیاب ہے اور اس بارے میں آپ کو پورا یقین ہے آپ قائل ہیں اور خود کو ترغیب دیتے ہیں کہ خوشحالی حاصل ہو سکتی ہے۔ آپ اگر اسے قبول کرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں تو خوشحالی کا سفر آپ کی طرف شروع ہو سکتا ہے۔

آپ مثبت انداز میں سوچتے ہیں تو خوشحالی آپ کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہے پس آپکا خیال مثبت ہونا چاہئے۔ ہم آپ کو ایسے شخص کے متعلق بتاتے ہیں جنہوں نے صرف ایک ہزار روپے سے کام شروع کیا اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال ہیں۔ انہوں نے بہت محدود لیول سے کام شروع کیا۔ مگر ایک جذبہ اور عزم تھا کہ کسی پر بوجھ نہیں بننا، ہاتھ نہیں پھیلانا اور محنت کرتے چلے جانا ہے۔ آج وہ خود اور ان کی اولاد اس کا پھل کھا رہے ہیں۔

پس آپ کے معاشی خوشحالی سے وابستہ خواب بھی پورے ہو سکتے ہیں مگر راتوں رات نہیں شرط یہ ہے کہ آپ اپنی زندگی کی پلاننگ کریں آپ بہت جلد خوشحال ہو سکتے ہیں اس دنیا میں کسی چیز کی قلت نہیں بہت سے لوگ قلت کے نقطۂ نظر سے ہی دیکھتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ اچھے روزگار کے لئے پیسوں اور مواقع کی کمی ہے اس کائنات میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو آپ کی کامیابی میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں اور نہ ہی ان اداروں کی کمی ہے جہاں آپ اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر سکتے ہیں۔

دو قسم کے لوگوں کے ساتھ ہم کاروبار کرنے کو ترجیح دیتے ہیں ایک وہ جنہیں ہم پسند کرتے ہیں اور دوسرے وہ جن کے بارے میں ہمیں یقین ہو کہ وہ ہمیں پسند کرتے ہیں ناکامی کا آسان ترین فارمولا یہ ہے کہ آپ لوگوں کے ذہن کسی ایسی کمپنی، ایسے ادارے، یا ایسی کمیونٹی کے ساتھ منسلک نظر آتے ہیں جس سے انہیں تکلیف ہوتی ہے۔ تو وہ آپ کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہیں چاہیں گے۔

کیا کبھی آپ نے اپنے باس سے یہ پوچھا ہے کہ میں کونسا طریقہ اختیار کروں کہ میں کمپنی کے لیے اور بھی زیادہ کارآمد بن جاؤں۔ میں اپنے کام کو اور بھی زیادہ اچھے طریقے سے کیسے کر سکتا ہوں، مجھے کونسی اضافی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں کہ میں اپنا پورا حق ادا کر سکوں۔ اس کا نتیجہ معاشی خوشحالی اور پیشہ وارانہ ترقی ہوگا۔

خوشحالی کے حصول کے لئے محنت کی عادت بھی ضروری ہے لیکن محنت کے ساتھ ساتھ ایک اور چیز ہے وہ ہے مہارت۔ ایک درخت کو کلہاڑے سے سخت محنت کے ذریعہ چار گھنٹے میں آپ کاٹ سکتے ہیں اگر کلہاڑے کی بجائے آپ کے ہاتھ میں آرا لگ جائے تو چار گھنٹے میں اس طرح کے چالیس درخت کاٹے جا سکتے ہیں۔ اگر برقی آرا ہاتھ میں ہو تو اس طرح کے چار سو درخت کاٹنا بھی ممکن ہو سکتا ہے۔ کلہاڑے اور آرے میں فرق دراصل محنت اور مہارت کا ہے۔ محنت اور مہارت جب مل جاتی ہیں تو بڑی دیرپا خوشحالی انعام ٹھہرتی ہے۔ کوئی شخص ایک گھنٹہ کی محنت کے بدلہ میں ایک ہزار روپے لیتا ہے تو دوسرے کو پورے دن میں ایک سو روپے ملتے ہیں۔ ایک گھنٹہ میں بارہ روپے اور ہزار روپے کمانے میں کیا فرق ہے۔ کیا بارہ روپے یا ہزار روپے کسی شخص کے گھنٹے کی قیمت ہے۔ ہرگز نہیں۔ قیمت تو اس ویلیو اور مہارت کی ہے جو اس شخص نے گھنٹے بھر میں کی ہے۔ جو شخص اپنے آپ کو جتنا قابل قدر اور ماہر بنا لے گا اس کے وقت کی قیمت اتنی ہی بڑھ جائے گی۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جہاں میں یہ کہتا ہوں کہ ہماری جماعت کا ہر فرد کام کرے جو بیکار ہے وہ اپنے لئے کام تلاش کرے۔ اگر کوئی اعلیٰ درجہ کا کام نہیں ملتا تو ادنیٰ سے ادنیٰ کام کرنے میں بھی عار نہ سمجھے اگر دوست ایسا کریں تو دیکھیں گے کہ جماعت میں اتنی قوت اور طاقت پیدا ہو جائے گی کہ کوئی مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ جو تاجر ہیں انہیں چاہیئے کہ دوسروں کو تجارت کرنا سکھائیں جو پیشہ ور ہیں انہیں چاہیئے کہ دوسروں کو اپنے پیشے کا کام سکھائیں۔ یہ صرف دنیوی طور پر عمدہ اور مفید کام نہ ہوگا بلکہ دینی خدمت بھی ہوگی۔ اور بہت بڑے ثواب کا موجب ہوگا۔ (انوار العلوم جلد 12 صفحہ 583)

پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو طاقتیں دی ہیں انہیں بروئے کار لاکر ان کا صحیح معنوں میں استعمال کریں۔ آپ کی قوتیں اور استعدادیں ایک امانت ہیں جن کا غلط استعمال ناشکری ہے۔ انہیں ایسے رنگ میں بروئے کار لائیں کہ آپ لوگوں کے لئے مفید اور کارآمد وجود بن سکیں۔ اس لئے آج ہی اس بات کی سچی لگن اور تڑپ پیدا کریں کہ میں نے اپنی زندگی کو ہنرمند اور کارآمد بنانا ہے اور پھر اس سفر پر چل نکلنا ہے۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں۔ نظام سلسلہ ہماری مدد کو ہر وقت تیار ہے۔ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے اپنی زندگی کو مفید اور کارآمد بنانے کا آغاز کریں۔ محنت کی عادت پیدا کریں، کیونکہ محنت ایک مسلسل عمل ہے، چھوٹے کام میں بھی عار محسوس نہ کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ آپ کی محنت عبادت بن جائے گی جسے خدا تعالیٰ کبھی ضائع نہیں کرے گا اور آپ کی زندگی ایک خوشحال دور میں داخل ہو جائے گی۔

مکرم محمد زکریا ورک صاحب (کینیڈا)

ڈاکٹر محمد اسحٰق خلیل صاحب کا ذکر خیر

میرے بھائی جان مکرم ڈاکٹر محمد اسحٰق خلیل صاحب ابن مکرم الحاج محمد ابراہیم خلیل صاحب مرحوم مورخہ 7 مارچ 2008ء کو بعمر 73 سال زیورخ سوئٹزرلینڈ میں وفات پاگئے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے جامعہ احمدیہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد نائیجریا میں خدمت دین کے سلسلہ میں کچھ سال گزارے تھے۔ دی ٹروتھ اخبار کے ایڈیٹر بھی رہے تھے۔ جرمنی کی ہمبرگ یونیورسٹی سے انہوں نے 1970ء میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ حافظ قرآن تھے۔ پابند صوم وصلوٰۃ، متقی، عابد شب زندہ دار، اور مستجاب الدعوات تھے۔ 1970ء کی دہائی میں کئی بار بیت الفضل لندن میں صلوٰۃ تراویح کی امامت کے فرائض انجام دیتے رہے حج کا فریضہ انجام دینے کا بھی موقعہ ملا تھا۔ ایام جوانی میں آپ کے ثقہ بند مضامین سلسلہ کے اخبارات کی زینت بنا کرتے تھے۔ 1969ء میں آپ کو فضل عمر فاؤنڈیشن کے مقابلہ مضمون نویسی میں مقالہ لکھنے پر انعام ملا تھا جو بعد میں سلاطین ہند اور اشاعت اسلام کے نام سے کتابی صورت میں شائع ہوا تھا۔ جلسہ سالانہ 1971ء کے موقعہ پر یہ انعام آپ کے والد مرحوم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے وصول کیا تھا۔ زیورخ میں پچھلے 40 سال سے قیام پذیر تھے۔ دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا، ربوہ سے لٹریچر اور الیس اللہ...... کی انگوٹھیاں منگوا کر زیورخ میں تقسیم کیا کرتے تھے۔ فارسی، عربی، اردو، پنجابی، انگریزی، جرمن زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ زیورخ میں قیام کے دوران آپ نے کئی پروفیسروں کے مقالہ جات کے تراجم جرمن سے فارسی اور عربی میں کئے تھے۔ اور اسلامک فاؤنڈیشن بھی قائم کی۔ جرمن زبان پیدائشی جرمنوں کی طرح بولتے تھے۔ بیت الذکر زیورخ میں کئی بار مقررین کی تقریروں کے مترجم کے فرائض سرانجام دئے۔ ہر مربی سلسلہ کی دامے درمے سخنے قدمے مدد کرنا اپنا فریضہ سمجھتے تھے۔ ملائیشیا کے وزیراعظم کے علاوہ اسلامی ممالک کے کئی ایک مدبرین، سیاست دانوں سے ملاقات کر کے ان کو قرآن پاک اور سلسلہ کی کتابیں پیش کرتے رہے۔ اٹھتے جاگتے قرآن پاک کی سورتیں یا درثمین کی نظمیں ورد زبان ہوتی تھیں۔ جیب میں حمائل شریف ہوتی تھی تا جو سورتیں یاد کی ہیں وہ طاق نسیاں نہ ہو جائیں۔

امریکہ، کینیڈا، جرمنی، برطانیہ کے سالانہ جلسوں میں متواتر کئی سال تک شامل ہوتے رہے۔ 1985ء میں جب بندہ ناچیز لندن جلسہ سالانہ میں حاضر تھا تو ان کو دیکھ کر یک گونہ خوشی ہوئی تھی۔ 1998ء میں جب امریکہ میں جماعت کا پچاسواں جلسہ سالانہ منعقد ہوا تو میری ملاقات آپ سے واشنگٹن میں بھی ہوئی تھی۔ اس موقعہ کی کئی ایک نادر تصاویر میرے مال و متاع کا بیش قیمت حصہ ہیں۔ سلسلہ کے اخبارات و رسائل کا مطالعہ بڑے شوق سے کرتے تھے۔ گھر میں نادر کتابوں کی اچھی خاصی ضخیم لائبریری تھی۔ قادیان سے ہجرت کا صدمہ بڑے عرصہ تک دماغ پر چھایا رہا جس کی وجہ سے عمر کے آخری سالوں میں طبیعت خراب رہتی تھی۔ اقربا پروری کے علاوہ غریب نواز تھے۔ کئی لوگوں نے زیورخ میں آپ کے پاس آکر قیام کیا یا کئی لوگوں کی یورپ میں قیام و رہائش کے ضمن میں بندوبست میں مدد کی۔ یوں ہندو پاکستان سے آنے والے لوگوں کیلئے شجر سایہ دار کی مانند تھے۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

حضرت میاں سانولا صاحب

”کشمیر کے حضرت میاں سانولا صاحب نماز کے پابند تھے۔ ایک دن سجدہ کی حالت میں روح جسم سے پرواز کر گئی۔“

تعارف

تجربات جو ہیں امانت حیات کی

محترم ثاقب زیروی کی یادداشتیں

(تاریخ احمدیت کشمیر ص68)

''تجربات جو ہیں امانت حیات کی'' عنوان ہے قریباً اسّی سال پر محیط سوانح عمری کا جسے خود حضرت ثاقب زیروی نے وقتاً فوقتاً تحریر کیا اور آپ کی وفات کے بعد آپ کے صاحبزادے برادرم طاہر فاروق احمد نے کینیڈا سے شائع کیا۔ یہ تحریر ہے اس شخصیت کی جس کا قلم اخلاص کی روشنائی سے لکھتا تھا۔ جس کے شعروں میں جذب وعشق کی ایسی سرمستی تھی جسے بلاشبہ لاکھوں دلوں کی دھڑکن کہا جاسکتا ہے یعنی

ع

میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

والی کیفیت ہو۔ وہ جس موضوع پر قلم اٹھاتے، الفاظ کا چناؤ اور ترتیب بول اٹھتی کہ تخلیق کار نے موتی بڑی نفاست سے جڑ دیئے ہیں۔ نظم پڑھتے تو مردانہ وجاہت میں ڈوبی ہوئی مترنم آواز ماحول کو سحر انگیز بنا دیتی۔ حضرت ثاقب ایک فرد نہیں انجمن تھے۔ کم دوستوں کے علم میں ہوگا کہ ابوطاہر فارانی۔ صدیق الحسن نعمانی۔ راہ گیر اور شاعر لاہور ایک ہی شخصیت یعنی حضرت ثاقب زیروی کے قلمی نام تھے۔ آپ کی نصف صدی پر مشتمل صحافتی زندگی کی کامیابی کے پیچھے اپنے مرشد سے کامل وفا اور اطاعت کا تعلق نیز ہر موڑ پر ہر قدم پر اپنے آقا کی دعائیں اور رہنمائی ہے۔

نام محمد صدیق۔ پیدائش اپریل 1919ء سکونت زیرہ ضلع فیروز پور، ادبی دنیا میں ثاقب زیروی کے نام سے مشہور ہوئے۔ گریجویشن کیا۔ چار سال تک سب انسپکٹر کوآپریٹو بینک میں سرکاری ملازمت بھی کی۔ 1942ء میں وقف کیا۔ 1946ء سے روزنامہ ''انقلاب'' میں مولانا عبدالمجید سالک اور مولانا غلام رسول مہر کے زیر تربیت عملی صحافت کا آغاز کیا۔ 1952ء میں ہفت روزہ ''لاہور'' کا آغاز کیا اور ''لاہور'' کی مسلسل اشاعت کو ایک مقدس مشن سمجھ کر اپنے آقا کی ہدایت اور رہنمائی میں آخری دم تک جاری رکھا بلکہ اپنی زندگی میں اپنے صاحبزادے محترم یاسر زیروی کے سپرد ''لاہور'' کی اشاعت کردی اور اس مشن کو جاری رکھنے کی تاکید کی۔ چنانچہ یاسر زیروی بڑی محنت کے ساتھ ''لاہور'' کی اشاعت نہ صرف جاری رکھے ہوئے ہیں بلکہ اس کے ادبی معیار اور اداریوں میں حضرت ثاقب والی پختگی کی چاپ صاف سنائی دے رہی ہے۔

''لاہور'' اور جلسہ سالانہ پر نظم حضرت ثاقب زیروی کی پہچان بن گئے۔ ہر سال جلسہ سالانہ پر دیگر مقدس دینی پروگرام کے علاوہ ثاقب صاحب کی نظم کا بھی شدت سے انتظار رہتا اپنی یادداشتوں کے ایک باب میں آپ نے جلسہ میں پڑھی جانے والی نظموں کا ذکر کیا ہے۔ آغاز 1939ء میں خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے دوران بیت الاقصیٰ قادیان میں نظم پڑھنے کی دلچسپ کہانی سے ہوتا ہے اور پھر سن ستر کی دہائی کی شہرہ آفاق نظمیں۔ پورا منظر آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ جن نظموں کا بطور خاص حضرت ثاقب نے ذکر کیا ہے۔ آیئے ہمارے ساتھ مل کر ذرا عہد رفتہ کو آواز دیتے ہیں۔

جو گزر گئی ہیں قیامتیں، نہ کہیں گے ان کی حکایتیں
کوئی کر لے ظلم کی انتہا نہ کریں گے ہم کوئی آہ بھی
میں فدائے دین ہدیٰ بھی ہوں در مصطفیٰ کا گدا بھی ہوں
میری فرد جرم میں درج ہو مرے سر پہ ہے یہ گناہ بھی

....

مے کی مانند ہر اک جام میں ڈھلتے رہنا
ہم نے سیکھا نہیں ایمان بدلتے رہنا
راہگزاروں میں تو ہوسکتی ہے ترمیم مگر
رہرو دیکھنا منزل نہ بدلتے رہنا

''راہگزاروں میں ترمیم'' والا مصرعہ جب ہم 1974ء کی آئینی ترمیم کے تناظر میں پڑھتے ہیں تو منزل نہ بدلنے کا عزم پہلے سے بھی کہیں زیادہ پختہ ہو جاتا ہے اور پھر 1977ء میں جلسہ سالانہ پر پڑھی جانے والی نظم تو بہت سارے لوگوں کو زبانی یاد ہوچکی ہے۔ نظم ''انجام'' کے تیور ملاحظہ ہوں۔

اب آئے جو یار کی محفل میں جاں رکھ کے ہتھیلی پر آئے
اس راہ پہ ہر سو پہرہ ہے کم فہموں کا نادانوں کا
آندھی کی طرح جو اٹھے تھے وہ گرد کی صورت بیٹھے ہیں
ہے میری نگاہوں میں ثاقب انجام بلند ایوانوں کا

خاندان اقدس حضرت مسیح موعود سے جناب ثاقب کو گہری عقیدت تھی۔ حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ذاتی تعلقات کا ذکر کتاب میں موجود ہے۔ ثاقب صاحب نے جہاں چودھری ظفراللہ خاں، شیخ محمد احمد مظہر، عبدالرحیم دردؔ ایسی نامور ہستیوں کے ساتھ اپنے ذاتی مراسم کا ذکر کیا ہے وہاں آپ ''لاہور'' کے خوش نویس منشی لال دین کو بھی نہیں بھولے اور پیار کے ساتھ اس کا ذکر کیا ہے۔ نیز پیر بخش پان والے کی عادت بڑے دلچسپ پیرائے میں درج ہیں۔ بلوچستان کے جمالی خاندان سے بھائیوں جیسے تعلقات تھے اخوت کے اس تعلق کو آخری سانس تک نبھایا۔ میر جعفر خان جمالی مرحوم کی برسی پر ان کا ذکر خیر ''لاہور'' میں خصوصی طور پر کرتے۔

کتاب ''تجربات جو ہیں امانت حیات کی'' میں پڑھنے کے لئے اور بھی بہت سارے موضوعات ہیں۔ امیر شریعت احرار سے گفتگو، فسادات پنجاب میں دولتانہ کا کردار، فلم روحی کا پس منظر، ربوہ میں پہلی پریس کانفرنس، اللہ آجم خان کا بھلا کرے، مختلف النوع قسم کی تحریریں ہیں جن سے قاری اپنے ذوق کے مطابق فائدہ اٹھاسکتا ہے۔ مذکورہ کتاب، ادب، سیاست، مذہب اور معاشرے میں پائے جانے والے مختلف رویوں بارے ایک مستند تاریخی دستاویز ہے۔ ساڑھے تین سو صفحات پر خوبصورت جلد کے ساتھ مزین اس کتاب میں قارئین کی دلچسپی کا وافر سامان موجود ہے۔ ثاقب صاحب کے مشن کو انہی کے ایک شعر میں اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے۔

نہ بجھا سکیں انہیں آندھیاں جو چراغ ہم نے جلائے تھے
کبھی لَو ذرا سی جو کم ہوئی تو لہو سے ہم نے ابھار دی

(الف۔ن۔ع)

☆......☆......☆

مکرم مرزا اسلام بیگ صاحب ایم ایس سی آنرز سابق ڈائریکٹر محکمہ زراعت

کم رقبہ سے زیادہ سبزی پیدا کرنے کے طریقے

یہ مشورے خاص طور پر ان گھروں اور کوٹھیوں کے لئے ہیں جہاں رقبہ عموماً کم ہوتا ہے۔

1۔ ساری زمین سبزی سے ڈھکی رہے۔ یعنی جب ایک سبزی ڈیڑھ دو ماہ کی ہو جائے تو اس کے درمیان دوسری سبزی لگادی جائے۔

2۔ ایک سبزی کو اس موسم میں کئی بار کاشت کیا جائے تا کہ زیادہ دیر تک وہ سبزی حاصل ہوتی رہے۔

3۔ زمین کی زرخیزی کو بہت اونچی سطح پر رکھا جائے۔ یہ سب سے زیادہ ضروری ہے اس مقصد کے حصول کے لئے اس میں گلے سڑے گوبر کی کھاد بشرح دومن فی مرلہ ڈال کر ملایا جائے اس کے علاوہ کیمیائی کھادوں کا آمیزہ (یعنی ڈی اے پی دوکلو۔ یوریا تین کلو۔ پوٹاش ایک کلو اور خشک مٹی پانچ کلو) بشرح ایک کلو فی مرلہ ڈال کر ہلا دیا جائے۔ پھر ہر دو ماہ بعد اس آمیزہ کا آدھ کلو فی مرلہ کی شرح سے زمین پر بکھیر کر گوڈی کردی جائے اور پانی دے دیا جائے۔ یہ احتیاط رہے کہ کھاد کا آمیزہ سبزی کے پتوں پر نہ پڑے۔

4۔ چھ ماہ کے بعد جب موقع ملے پورے کھیت میں پھر گوبر کی کھاد اس شرح سے ڈال کر گوڈی کر دی جائے۔

5۔ سبزی کی کاشت کے لئے پانی کا اچھا انتظام ہونا ضروری ہے۔ موسم گرما میں ہر چوتھے روز پانی دینا چاہئے پانی بار بار دیا جائے لیکن تھوڑا تھوڑا۔

ان ہدایات کی روشنی میں آپ درج ذیل چارٹ کے مطابق موسم خریف اور موسم ربیع کی سبزیوں کی کاشت اور برداشت زیادہ سے زیادہ کرسکتے ہیں۔

موسم خریف کی سبزیاں

نام سبزی	بوائی کا موسم	وزن بیج فی مرلہ	قطاروں کا درمیانی فاصلہ	پودوں کا درمیانی فاصلہ
ترا اور کھیرا	فروری تا اپریل	5 گرام	5فٹ	2فٹ
کریلا	مارچ اپریل	20 گرام	5فٹ	2فٹ
ٹینڈا	فروری مارچ	10 گرام	6فٹ	3فٹ
گھیا کدو	مارچ تا جولائی	10 گرام	10فٹ	3فٹ
بھنڈی	مارچ اپریل	45 گرام	اڑھائی فٹ	ڈیڑھ فٹ
بینگن	مارچ اور جولائی	2 گرام	اڑھائی فٹ	ڈیڑھ فٹ

موسم ربیع کی سبزیاں

پالک	ستمبر تا اکتوبر	60 گرام	چھٹا کریں	چھٹا کریں
مولی	ستمبر تا اکتوبر	20 گرام	ڈیڑھ فٹ	6۔انچ
شلغم	اگست تا اکتوبر	10 گرام	ڈیڑھ فٹ	6۔انچ
گاجر	اگست تا نومبر	10 گرام	6۔انچ	6۔انچ
دھنیا	ستمبر اور جنوری	50 گرام	چھٹا کریں	چھٹا کریں
مٹر	اکتوبر نومبر	50 گرام	2فٹ	5۔انچ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80091 میں محمد نعیم

ولد حاجی بشیر احمد قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائل سیٹ مالیتی -/4750 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طیب سلیم ولد حاجی بشیر احمد

مسل نمبر 80092 میں محمد طیب سلیم

ولد حاجی بشیر احمد قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طیب سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ ولد حاجی صالح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر منگلا ولد رائے حاجی صالح محمد

مسل نمبر 80093 میں ماسٹر محمد شفیع منگلا

ولد میاں محمد حیات منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماسٹر محمد شفیع منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ منگلا ولد عبید اللہ منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 رائے محمد عبداللہ ولد حاجی صالح محمد

مسل نمبر 80094 میں محمد سراقہ منگلا

ولد رائے عبیداللہ منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 70 کنال واقع چک نمبر 168/171 شمالی مالیتی -/1000000 روپے (2) مکان واقع چک نمبر 168/171 شمالی مالیتی -/300000 روپے کا 1/4 حصہ (3) احاطہ ایک کنال واقع چک نمبر 168/171 شمالی کا 1/4 حصہ -/200000 روپے (4) زرعی اراضی $75\frac{1}{2}$ کنال واقع چک نمبر 170/172 کا 1/3 حصہ مالیتی -/600000 روپے (5) موٹر سائیکل ٹریکٹر ٹرالی تھریشر کا 1/6 حصہ مالیتی -/400000 روپے (6) مال مویشی کا 1/3 حصہ -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سراقہ منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر ولد حاجی صالح محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 حاجی بشیر احمد ولد حاجی صالح محمد (مرحوم)

مسل نمبر 80095 میں چوہدری عطاء اللہ

ولد چوہدری عمر دین قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر F.W11 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 ایکڑ مالیتی -/2100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر مبشر احمد ولد رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ امجد مربی سلسلہ ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 80096 میں محمد مشتاق

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین کالونی ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے نو ایکڑ چک نمبر 86/5R مالیتی اندازاً -/1800000 روپے (2) ٹریکٹر ٹرالی اندازاً مالیتی -/450000 روپے (3) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے (4) مویشی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر اختر ولد محمد رشید اختر

مسل نمبر 80097 میں امۃ المسرت

زوجہ محمد مشتاق قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر -/8000 روپے (3) مکان 10 مرلہ میں حصہ اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (4) مکان 7 مرلہ واقع مروٹ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المسرت۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر اختر ولد محمد رشید اختر

مسل نمبر 80098 میں چوہدری نعیم الرحمٰن خالد

ولد چوہدری علی اکبر (مرحوم) قوم جٹ بسرا پیشہ زمینداری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 39 ایکڑ مالیتی -/6980000 روپے کا شرعی حصہ (جائیداد بالا میں والدہ 6 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع باب الابواب ربوہ مالیتی -/1000000 روپے (3) پلاٹ 12 مرلہ واقع گھڑیال کلاں مالیتی -/180000 روپے (4) پلاٹ 12 مرلہ واقع گھڑیال کلاں مالیتی -/60000 روپے (5) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی -/200000 روپے (6) مویشی مالیتی -/400000 روپے (7) از ترکہ مکان 5 مرلہ مالیتی -/350000 روپے میں حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نعیم الرحمٰن خالد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبشر احمد ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد ثناء اللہ ولد غوث محمد

مسل نمبر 80099 میں عدیل احمد

ولد بشارت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عدیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر معلم سلسلہ ولد غلام محمد ورک۔گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد سردار محمد رندھاوا

مسل نمبر 80100 میں رانا مبشر احمد

ولد رانا محمود احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 مرلے 3 کنال واقع چک نمبر 45 مرڑھ اندازاً مالیتی -/175000 روپے (2) رہائشی مکان میں حصہ واقع چک نمبر 45 مرڑھ اندازاً مالیتی -/50000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے (4) ادھار دی گئی رقم -/100000 روپے (5) دوکان کی سیکورٹی کی دی گئی رقم -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔اور بطور ٹھیکہ زمین مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد منور وصیت نمبر 54235۔گواہ شد نمبر 2 رانا قدیر احمد عارف معلم سلسلہ وصیت نمبر 36200

مسل نمبر 80101 میں محمد مقصود

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40ر۔ب معراج پور ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) کار مالیتی اندازاً-/150000 روپے (3) رہائشی مکان کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1900+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد مقصود۔گواہ شد نمبر 1 عمران احمد انجم ولد مشتاق احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 محفوظ احمد ولد محمد مقصود

مسل نمبر 80102 میں شاہد حمید گھمن

ولد عبدالحمید گھمن قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غوث پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد حمید گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد یحییٰ ولد ڈاکٹر نذیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 طفیل احمد ولد حافظ عمر دراز

مسل نمبر 80103 میں جبران معظم

ولد سکندر حیات قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ جبران معظم۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 طفیل احمد

مسل نمبر 80104 میں وسیم احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اراضی یعقوب سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی ولد ڈاکٹر نذیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 80105 میں خرم شہزاد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اراضی یعقوب سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 طفیل احمد

مسل نمبر 80106 میں عمر فضل حق

ولد فخر الحق قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر فضل حق۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی ولد ڈاکٹر نذیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 طفیل احمد ولد حافظ عمر دراز

مسل نمبر 80107 میں فضل الرحمٰن بابر

ولد نور احمد قوم سیال پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فضل الرحمٰن بابر۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 طفیل احمد

مسل نمبر 80108 میں شہزاد نسیم بٹ

ولد محمد نسیم بٹ قوم بٹ پیشہ دوکاندار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سابو گجر سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد نسیم بٹ۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 طفیل احمد

مسل نمبر 80109 میں شمیم اختر

زوجہ پرویز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور 8 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم اختر گواہ شدنمبر1 لئیق احمد بھٹی ولد ڈاکٹر نذیر احمد بھٹی۔گواہ شدنمبر2 طفیل احمد ولد حافظ عمر دراز

مسل نمبر 80110 میں نسیم کوثر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) زیور 10 تولے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم کوثر گواہ شدنمبر1 لئیق احمد بھٹی۔گواہ شدنمبر2 طفیل احمد

مسل نمبر 80111 میں تنویر احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اراضی یعقوب سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔تنویر احمد گواہ شدنمبر1 لئیق احمد بھٹی ولد ڈاکٹر نذیر احمد بھٹی۔گواہ شدنمبر2 جمیل احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 80112 میں بشارت تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اراضی یعقوب سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ بشارت تنویر گواہ شد نمبر1 تنویر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 جمیل احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 80113 میں فوزیہ مجیب

زوجہ مجیب احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/180000 روپے(2)حق مہر -/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فوزیہ مجیب احمد۔گواہ شدنمبر1 لئیق احمد بھٹی گواہ شدنمبر2 مجیب احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80114 میں حفیظہ بی بی

زوجہ محمد صدیق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہگپورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/50 روپے(2)طلائی زیور 3 تولے (3) بینک بیلنس -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حفیظہ بی بی ۔گواہ شد نمبر1 محمد فاضل ولد غلام محمد۔گواہ شدنمبر2 محمد صدیق ولد مہر دین

مسل نمبر 80115 میں رومائسہ ایوب

بنت محمد ایوب قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسٰی والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 9ماشے مالیتی اندازاً-/12000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔رومائسہ ایوب۔ گواہ شدنمبر1 عمر سعید گھمان وصیت نمبر 60399 گواہ شدنمبر2 خالد ایوب ولد محمد ایوب

مسل نمبر 80116 میں الفت طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی انگوٹھی بوزن 1/4 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ الفت طاہر۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد اللہ دتہ (مرحوم) ۔گواہ شدنمبر 2 مظفر حسین کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 80117 میں آنسہ مرید

بنت مرید حسین قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باہو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔آنسہ مرید۔گواہ شد نمبر1 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین۔گواہ شدنمبر2 ملک معظم احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 80118 میں عائشہ امتہ النصیر

زوجہ سہیل احمد قوم شیخ سید پیشہ بیوٹیشن کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً-/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔عائشہ امتہ النصیر۔گواہ شدنمبر1 حافظ عبدالقدوس وصیت نمبر 32780 گواہ شدنمبر2 آغا محمد داؤد وصیت نمبر 45076

مسل نمبر 80119 میں عطیۃ الملک

بنت ملک عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔عطیۃ الملک ۔گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالماجد والد موصیہ وصیت نمبر 21145۔گواہ شدنمبر2 عبدالحیٔ وصیت نمبر 49712

مسل نمبر 80120 میں ثمرۃ المہدی

بنت ملک مبشر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی

بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرۃ المہدی۔گواہ شد نمبر 1 حافظ مزمل احمد جمالی وصیت نمبر 43332 گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد وصیت نمبر 31867

مسل نمبر 80121 میں نعیم انور شاہ

ولد انور شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نعیم انور شاہ۔گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمٰن طاہر ولد مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 سید محمد شاہ وصیت نمبر 31452

مسل نمبر 80122 میں عظمت محمود

ولد محمود احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظمت محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مبشر والد موصی وصیت نمبر 15670 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمود احمد مبشر

مسل نمبر 80123 میں اسداللہ

ولد محمد یعقوب قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسداللہ۔گواہ شد نمبر 1 طارق نسیم ولد محمد یعقوب۔گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب والد موصی وصیت نمبر 26792

مسل نمبر 80124 میں فائزہ منان

بنت عبدالمنان شہزاد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ منان۔گواہ شد نمبر 1 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835۔گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد گوندل وصیت نمبر 39836

مسل نمبر 80125 میں عطیہ مظہر

زوجہ مظہر ستار بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/42000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ مظہر۔گواہ شد نمبر 1 مظہر ستار بٹ خاوند موصیہ وصیت نمبر 39834 گواہ شد نمبر 2 تنویر ستار بٹ وصیت نمبر 31591

مسل نمبر 80126 میں سائرہ سلیم

بنت محمد سلیم قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ سلیم۔گواہ شد نمبر 1 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835۔گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد گوندل وصیت نمبر 39836

مسل نمبر 80127 میں سمیرا اصغر

بنت محمد اصغر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی چین مالیتی اندازاً-/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیر ا اصغر گواہ شد نمبر 1 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835 گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد گوندل وصیت نمبر 39836

مسل نمبر 80128 میں سید عامر محمود

ولد سید محمود احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عامر محمود۔گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد والد موصی وصیت نمبر 20455 گواہ شد نمبر 2 سید شاہد محمود وصیت نمبر 46186

مسل نمبر 80129 میں زرینہ بیگم

بیوہ مشتاق احمد سہگل (مرحوم) قوم سہگل پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) انعامی بانڈز مالیتی-/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زرینہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود وصیت نمبر 34079۔گواہ شد نمبر 2 سید حمید احمد شاہ ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر 80130 میں مظفر احمد سہگل

ولد مشتاق احمد سہگل (مرحوم) قوم سہگل پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) فلیٹ رہائشی مالیتی-/2500000 روپے (2) 3 عدد دوکانیں واقع ایم اے جناح روڈ کراچی مالیتی-/2150000 روپے (3) دوکان واقع میکلوڈ روڈ لاہور مالیتی-/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/84000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد سہگل۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم خان وصیت نمبر 58908۔ گواہ شد نمبر 2 سید حمید احمد شاہ ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر 80131 میں شائستہ پروین بانی

زوجہ مظفر احمد سہگل قوم ودھاون پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/240000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ پروین بانی۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سہگل ولد ظفر احمد سہگل (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد سہگل خاوند موصیہ

مسل نمبر 80132 میں اسامہ ناصر سہگل

ولد ناصر احمد سہگل قوم سہگل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ ناصر سہگل۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سہگل والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سید حمید احمد شاہ ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر 80133 میں عدنان ناصر بانی

ولد شکیل احمد بانی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدنان ناصر بانی۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بانی وصیت نمبر 25062 گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین ولد حاجی ضیاء الدین

مسل نمبر 80134 میں مناہل حسین

بنت نعیم حسین قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کے ڈی اے سکیم نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مناہل حسین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم حسین والد موصیہ وصیت نمبر 40992 گواہ شد نمبر 2 نسیم عزیز وصیت نمبر 23636

مسل نمبر 80135 میں صائمہ مبشر

بنت مبشر احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد شاہ وصیت نمبر 30697 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر وصیت نمبر 28638

کیا آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے خطبہ جمعہ سنا ہے

ٹائی ٹینک کی غرقابی

ٹائی ٹینک ایک مشہور بحری جہاز تھا، جو 14 اپریل 1912ء کو رات کے گیارہ بجکر 40 منٹ پر ایک برفانی تودے Ice Burg سے ٹکرا کر غرقاب ہو گیا تھا۔

ٹائی ٹینک برطانوی جہاز راں کمپنی، وہائٹ اسٹار لائن کا جہاز تھا۔ اس کا وزن 46.328 ٹن اور لمبائی 882.5 فٹ تھی۔ یہ اپنے زمانے کا سب سے بڑا بحری جہاز تھا اور اس کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ کبھی نہیں ڈوب سکتا۔

یہ جہاز تقریباً 2200 مسافروں کے ہمراہ 10 اپریل 1912ء کو اپنے اولین بحری سفر پر روانہ ہوا۔ جہاز کے کپتان کا نام ای جے سمتھ (E.J.Smith) تھا۔ ای جے سمتھ ایک تجربہ کار کپتان تھا لیکن اس نے تمام حفاظتی تدابیر بالائے طاق رکھتے ہوئے کوشش کی کہ وہ بحراوقیانوس کو سب سے کم مدت میں عبور کرنے کا عالمی ریکارڈ قائم کردے۔

چنانچہ اس نے جہاز کو انتہائی تیز رفتار سے چلانا شروع کیا اور ان انتہائی اطلاعات پر بھی کان نہیں دھرے کہ سمندر میں برفانی تودے موجود ہیں۔ 14 اپریل 1912ء کی رات 11 بجکر 40 منٹ پر ٹائی ٹینک ایک آئس برگ سے ٹکرا گیا۔ جہاز میں انتہائی کم لائف بوٹس موجود تھیں جن کی مدد سے صرف 755 مسافر اپنی جان بچانے میں کامیاب ہوسکے اور باقی مسافر، جن کی تعداد 1490 سے 1635 تک بتائی جاتی ہے، ڈوب کر ہلاک ہوگئے۔ جہاز کے کپتان نے اس موقع پر مدد کے لئے ایس او ایس کا سگنل بھی دیا، مگر اس کی یہ کوشش بھی ناکام رہی۔

74 برس بعد 1986ء میں سمندر میں ساڑھے بارہ ہزار فٹ نیچے ٹائی ٹینک کی باقیات کو تلاش کیا گیا۔ یہ باقیات اس وقت نیو فاؤنڈ لینڈ کے ساحل سے 400 میل دور بین الاقوامی سمندر میں موجود ہیں۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

''معلوم ہوا کہ جس وقت ٹکر ہوئی جہاز پوری رفتار پر جا رہا تھا۔ برفانی ٹیلے کے بالکل قریب پہنچ کر معلوم ہوا کہ ٹکر ناگزیر ہے۔ اس وقت کوئی حیلہ کارگر نہ ہوسکتا تھا۔ جب ٹکر ہوئی تو برفانی ٹیلے کی نوک نے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جہاز کا پیٹ چاک کردیا۔ تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہوا کہ جان بچانے والی کشتیوں کی جتنی تعداد قانوناً لازم تھی اس سے بہت کم کشتیاں جہاز پر موجود تھیں۔ اور رات کے اندھیرے اور اچانک آفت میں گرفتار ہوجانے سے جو سراسیمگی پھیل گئی اس میں کئی کشتیاں غرق ہوگئیں۔ غرض یکا یک ایک قیامت برپا ہوگئی۔ جہاز کے بینڈ والوں نے جب دیکھا کہ اب بچنے کی کوئی صورت نہیں تو بینڈ پر ''Nearer My God to thee'' کی دھن بجانا شروع کردی اور اسے بجاتے بجاتے جہاز کے ساتھ ہی سمندر کی تہہ میں چلے گئے۔ ٹائی ٹینک کے غرق ہونے کی خبر پہنچتے ہی بورنمتھ میں ایک کہرام مچ گیا۔ بورنمتھ سے پورٹ سمتھ تک کے سب شہروں، قصبوں اور دیہات میں بے شمار گھروں میں ماتم کی صفیں بچھ گئیں۔ اتوار کے دن سب گرجوں میں اسی موضوع پر وعظ ہوئے۔ یہ حادثہ ایسا المناک تھا کہ سخت سے سخت دل بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

(تحدیث نعمت ص 56)

بیویوں سے حسن معاشرت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول عورتوں سے حسن معاشرت کے متعلق نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

1۔ تم میں جو نقص ہیں ان کی اصلاح کرو۔ عورتوں سے جن کا سلوک اچھا نہیں، قرآن کے خلاف ہے وہ خصوصیت سے توجہ کریں۔ میں ایسے لوگوں کو اپنی جماعت سے الگ نہیں کرتا کہ شاید وہ سمجھیں، پھر سمجھ جائیں، پھر سمجھ جائیں۔ ایسا نہ ہو کہ میں ان کی ٹھوکر کا باعث بنوں''۔

(خطبہ عیدالفطر 15 اکتوبر 1909ء از خطبات نور ص 422)

2۔ پھر آپ فرماتے ہیں:۔

''بیویوں کے ساتھ احسان کے ساتھ پیش آؤ۔ بیوی، بچوں کے جننے اور پالنے میں سخت تکلیف اٹھاتی ہے۔ مرد کو اس کا ہزارواں حصہ بھی اس بارے میں تکلیف نہیں۔ ان کے حقوق کی نگہداشت کرو...... ان کے قصوروں سے چشم پوشی کرو۔ اللہ تعالیٰ بہتر سے بہتر بدلہ دے گا''۔

(خطبہ جمعہ 9 جون 1911ء از خطبات نور ص 499)

3۔ ایک اور موقعہ پر فرماتے ہیں:۔

''تعلیم وتربیت عورتوں کی بہت کم رہ گئی ہے۔ چونکہ عورتیں بہت نازک ہوتی ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان سے ہمیشہ رحم وترس سے کام لیا جائے اور ان سے خوش خلقی اور حلیمی برتی جائے''۔

(خطبات نور ص 564)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

سانحہ ارتحال

محترم مبارک احمد صاحب سدھو تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ منیر اختر صاحبہ اہلیہ محترم ناصر احمد صاحب سدھو دارالصدر غربی ربوہ مورخہ 22 مارچ 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ نیک پابند صوم وصلوٰۃ ''مہمان نواز تھیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

دوست محمد کھوسہ وزیراعلیٰ پنجاب' رانا محمد اقبال سپیکر اور رانا مشہود ڈپٹی سپیکر بلا مقابلہ منتخب

مسلم لیگ (ن) کے ارکان صوبائی اسمبلی سردار دوست محمد کھوسہ بلا مقابلہ وزیراعلیٰ پنجاب' رانا محمد اقبال خاں سپیکر پنجاب اسمبلی اور رانا مشہود احمد خاں ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے ہیں۔ نومنتخب سپیکر رانا محمد اقبال نے اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد سپیکر کی ذمہ داری سنبھال لی۔ مسلم لیگ (ق) کے اراکین نے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا بائیکاٹ کیا اور ایوان میں نہ آئے۔

عدلیہ کی بحالی کا معاملہ آئندہ ہفتے طے کر لیں گے

وفاقی وزیر قانون و انصاف فاروق ایچ نائیک نے کہا ہے کہ اٹارنی جنرل حکومت کی اجازت کے بغیر سیاسی ملاقاتیں نہیں کر سکتے۔ لندن میں ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین سے اٹارنی جنرل ملک عبدالقیوم کی ملاقات کا حکومت نوٹس لے گی۔ عدلیہ کی بحالی کا معاملہ آئندہ ہفتے پارلیمنٹ میں طے ہو جائے گا۔ ججوں کی بحالی سے متعلق پارلیمنٹ میں حکومت کو دوتہائی اکثریت کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اتحادی جماعتوں کی پارلیمانی کمیٹی ججوں کی بحالی سے متعلق معاملہ کو حل کرنے کے لئے کام کر رہی ہے۔

کوئی ٹی وی چینل بند نہیں کیا جا سکے گا

حکومت نے پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) کے آرڈیننس میں 3 نومبر 2007ء کو کی گئی تمام ترامیم واپس لینے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس مقصد کے لئے وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات شیری رحمٰن نے پیمرا آرڈیننس میں مزید ترامیم کا بل قومی اسمبلی میں پیش کر دیا ہے۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیمرا اور کیبل آپریٹرز کوئی بھی ادارہ ہنگامی حالات میں کسی بھی ٹی وی چینل کو بند نہیں کر سکے گا۔

الطاف حسین پارٹی قیادت سے دستبردار، کارکنوں کے اصرار پر فیصلہ واپس لے لیا

ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین نے پارٹی قیادت سے دستبرداری کے بعد کارکنوں اور رہنماؤں کے پرزور اصرار پر اپنا فیصلہ واپس لے لیا۔ قائد نے فون پر خطاب کے دوران فیصلہ سنایا تو پارٹی کے تمام ارکان پارلیمنٹ' ناظمین اور رابطہ کمیٹی کے ممبران نے بھی مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا۔ صورتحال پر دوبارہ لندن فون پر رابطہ کیا گیا جس کے بعد الطاف حسین نے پرجوش نعروں اور تالیوں میں اعلان واپس لینے کا فیصلہ سنایا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14-اپریل

طلوع فجر	4:14
طلوع آفتاب	5:39
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:39

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم صفون احمد ملک صاحب آجکل توسیع اشاعت ووصولی واجبات اور شعبہ اشتہارات کے تحت ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں۔ جملہ احباب جماعت و عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔ احباب جماعت ان سے بیت الذکر اسلام آباد رابطہ کر سکتے ہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سر درد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق:0300-9724010 الیاس:0300-5282738

زرقون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں:0333-4845464

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

MB/FD-10/FR